وفاق المدارس کے زیر اہتمام اہم اجلاس، امدادی سرگرمیوں کا جائزہ

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے زیر اہتمام "وفاق المدارس ریلیف فنڈ" مدارس رجسٹریشن اور غیر ملکی طلبہ کے حوالے سے بین المدارس اجلاسوں کا سلسلہ اختتام پذیر ہوا، کراچی میں 3 بڑے اہم اجلاس منعقد ہوئے، آخری مرکزی بڑا اجلاس جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی میں منعقد ہوا جس کی صدارت وفاق المدارس العربیہ پاکستان اور صدر اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان نے کی۔ اجلاس میں مولانا سلیم اللہ خان کے علاوہ مفتی محمد نعیم، وفاق المدارس ریلیف فنڈ کے چیئرمین مولانا محمد عادل خان، مولانا نورالہدیٰ، مولانا اسفندیار خان، قاری حق نواز، مولانا امداداللہ، قاری عثمان، مولانا اقبال اللہ، مولانا زبیر عثمانی، قاری عبدالحفیظ، مولانا عبدالشہید، مولانا محمد احمد، مولانا عبدالمجید اور مولانا محمد یار اور دیگر مدارس کے مہتممین و منتظمین نے شرکت کی۔ وفاق المدارس کی مجلس عاملہ نے ریلیف فنڈ کے حوالے سے پاکستان بھر کے مدارس جو وفاق المدارس سے الحاق شدہ ہیں پر فی مدرسہ بالترتیب جامعات [جہاں دورہ حدیث تک تعلیم] پر -/10,000، عالیہ والے مدارس پر -/6000، ثانویہ والے مدارس پر -/4000، متوسطہ اور ابتدائیہ والے مدارس پر بھی -/2000 روپے مقرر کیے گئے ہیں۔ جامعہ بنوریہ عالمیہ میں وفاق المدارس ریلیف فنڈ کمیٹی کے اہم اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالمجید (جامعہ بنوریہ عالمیہ) نے اجلاس کا ایجنڈا اور جامعہ بنوریہ عالمیہ کے زیر اہتمام فلاحی ادارے بنوریہ ویلفیئر ٹرسٹ کی زلزلہ متاثرین کی بحالی امداد کی تفصیلات بتائیں۔ انھوں نے کہا کہ حکومت نے امدادی سرگرمیوں میں مدارس اور مساجد کی بحالی کا کام پس پشت ڈالا اور اپنے ریلیف پروگرام میں مدارس و مساجد کو شامل نہیں کیا جو انتہائی بددیانتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ حکومت مدارس کو ختم کرنے کے درپے ہے۔ انھوں نے کہا کہ غیر ملکی طلبہ کو پاکستان چھوڑنے کی ڈیڈ لائن دیکر پاکستان کے وقار کی توہین کی ہے۔ مولانا قاری حق نواز، مولانا محمد یار، مولانا امداداللہ نے اپنے ملے جلے خطاب میں کہا کہ امدادی فنڈ کے حوالے سے اکابر علماء نے ہر اعتبار سے مدارس کی ترجمانی کی ہے جو قابل ستائش ہے۔

غیر ملکی طلبہ کے معاملے پر اتحاد تنظیمات کے حکومت سے اعلیٰ سطحی رابطے

اسلام آباد کی اطلاعات۔ غیر ملکی طلبہ کی ملک بدری کے فیصلے کو واپس کروانے کے لیے اتحاد تنظیمات نے ایک بار پھر کوششیں تیز کردی ہیں، کوششوں میں اچانک یہ تیزی ایک روز قبل اسلام آباد اور اٹک کے مدرسوں پر تازہ چھاپوں کی وجہ سے آئی ہے، باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اتحاد تنظیمات نے غیر ملکی طلبہ

کی بے دخلی کے معاملے پر حکومت سے اعلیٰ سطح پر رابطے کر لیے ہیں۔ان رابطوں کے نتیجے میں اتحاد تنظیمات اور صدر مملکت جنرل پرویز مشرف کے درمیان 31 دسمبر سے قبل ملاقات کے لیے راہ ہموار ہونی شروع ہوگئی ہے۔اتحاد تنظیمات اور وفاقی وزارت داخلہ کے مابین اس معاملے کو سلجھانے کے لیے بعض حکومتی حلقوں نے اتحاد تنظیمات کو تازہ رابطوں میں ٹھوس یقین دہانی کروادی ہے۔ذرائع کے مطابق اتحاد تنظیمات نے حکمران لیگ سے اس معاملے میں تعاون حاصل کر لیا ہے۔وفاقی وزارت مذہبی امور کے ایک ذریعے کا کہنا ہے کہ اتحاد تنظیمات نے اس سلسلے میں ہم سے رابطے کیے ہیں تاہم یہ معاملہ چونکہ وفاقی وزارت داخلہ سے متعلق ہے اس لیے اس معاملے میں ہم تعاون نہیں کر سکتے تاہم ان ذرائع کا کہنا تھا کہ اتحاد تنظیمات اور وفاقی وزیر مذہبی امور کے مابین ہونے والے اجلاس کے حوالے سے وزیر اعظم شوکت عزیز سے ملاقات اگلے چند دنوں میں متوقع ہے۔ادھر اتحاد تنظیمات کے ایک ذمہ دار ذریعے کا کہنا تھا کہ ہمیں حکومتی شخصیات نے یقین دلایا ہے کہ اس معاملے پر ہماری صدر مشرف سے اگلے تین چار دنوں میں ملاقات ہوگی، یاد رہے کہ اتحاد تنظیمات کے ایک وفد نے گزشتہ روز وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی سے ملاقات کی ہے۔ ملاقات میں غیر ملکی طلبہ کی ملک بدری کے معاملے پر بھی تفصیلی بات چیت ہوئی ہے۔صوبائی حکومتوں کے علاوہ بعض وفاقی وزراء بھی اتحاد تنظیمات سے تعاون کر رہے ہیں۔

دینی مدارس کی رجسٹریشن۔۔۔ حکومت نے اتحاد تنظیمات مدارس کے تمام مطالبات تسلیم کر لیے

حکومت پاکستان نے دینی مدارس کی رجسٹریشن کے معاملے میں اتحاد تنظیمات مدارس کے تحفظات کو دور کرتے ہوئے ان کے تمام مطالبات کو تسلیم کر لیا ہے۔جس کے بعد اتحاد تنظیمات مدارس نے تمام مدارس کو ہدایت کی ہے کہ وہ حکومت کے ساتھ طے شدہ معاہدے کے مطابق رجسٹریشن کروائیں، یہ فیصلہ گزشتہ روز لاہور میں اتحاد تنظیم المدارس کے مرکزی عہدیداران اور حکومت کے نمائندوں کے درمیان ہونے والے مذاکرات کے بعد کیا گیا، مذاکرات کا سلسلہ تقریباً ڈھائی گھنٹے جاری رہا جس میں حکومت کی جانب سے وفاقی وزیر مذہبی امور اعجاز الحق اور وفاقی سیکریٹری وکیل احمد خان نے شرکت کی جب کہ اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ کی جانب سے اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان و وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر مولانا سلیم اللہ خان، وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکریٹری قاری محمد حنیف جالندھری، تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کے ناظم اعلیٰ ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی، تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان کے صدر مفتی منیب الرحمٰن، تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کے نائب ناظم محمد عبد المصطفیٰ، وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

کے سیکریٹری جنرل میاں نعیم الرحمٰن، رابطہ المدارس الاسلامیہ پاکستان کے نائب صدر مولانا فتح محمد ملک، رابطہ المدارس الاسلامیہ پاکستان کے نائب صدر حافظ مولانا عطاء الرحمٰن مدنی وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ مولانا ظفر عباس شہانی اور تنظیم المدارس کی اہل سنت پاکستان کے ناظم امتحانات مولانا غلام محمد سیالوی نے شرکت کی، حکومت اور اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ کے درمیان ہونے والے تین نکاتی معاہدے کے مطابق حکومت کی جانب سے دینی مدارس کی رجسٹریشن کے لیے دی جانے والی 31 دسمبر کی ڈیڈ لائن اور مدرسے کے کوائف معلوم کرنے کے لیے دیے جانے والے فارم کو کالعدم قرار دے کر اتفاق رائے کے ساتھ نیا فارم ترتیب دیا گیا ہے، شق نمبر (الف) کے مطابق پرانے فارم میں مدرسے کی سالانہ کارکردگی رپورٹ مانگی گئی تھی جب کہ نئے فارم میں کارکردگی کی بجائے صرف تعلیمی کارکردگی کو شامل کیا گیا۔ شق نمبر (ب) کے مطابق پرانے فارم میں ادارے کو پابند کیا گیا کہ وہ حقیقی سالانہ اخراجات و آمدن کا حساب مرتب کرے گا اور سالانہ آڈٹ رپورٹ رجسٹرار کو پیش کرے گا جب کہ نئے فارم کے مطابق کسی بھی آڈیٹر سے اپنے سالانہ حسابات کا آڈٹ کروائے گا اور آڈٹ رپورٹ کی کاپی متعلقہ رجسٹرار کو پیش کرے گا۔ شق نمبر (ج) کے مطابق پرانے فارم میں ادارے کو پابند کیا گیا کہ ایسی تعلیم یا لٹریچر شائع نہ کرے گا جس سے عسکریت فروغ پائے اور فرقہ وارانہ منافرت پھیلے، جب کہ نئے فارم کے مطابق مدرسہ نہ تو کوئی ایسا لٹریچر شائع کرے گا اور نہ اس قسم کی تعلیم دے گا جس سے عسکریت فروغ پائے یا فرقہ واریت یا دینی منافرت پھیلے البتہ اس شق سے اس بات کی ممانعت نہیں ہوتی کہ مدرسے کے نصاب میں تقابل ادیان، مختلف مکاتب فکر کے نقطہ ہائے نظر کا عملی جائزہ یا کسی بھی ایسے مضمون کی تحقیق پڑھائی جائے جو قرآن وسنت اور فقہ اسلامی میں مذکور ہے۔ نئے فارم میں ایک شق (د) کا اضافہ کیا گیا جس کے مطابق ایک دینی مدرسہ کی اگر ایک سے زائد شاخیں یا کیمپس ہوں تو ان کے لیے ایک ہی رجسٹریشن کافی ہوگی۔ حکومت اور اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ کے درمیان ہونے والے معاملات میں یہ شرط عائد کی گئی ہے کہ اس آرڈیننس کو پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں سے جلد از جلد منظور کروالیا جائے گا اور اگر حکومت نے صوبائی اسمبلیوں اور پارلیمنٹ سے باقاعدہ ایکٹ کی صورت میں اسے پاس کرنے کے مرحلے پر اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان کے ساتھ مشاورت کے بغیر اس میں کوئی ترمیم یا تبدیلی کی تو اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ اس معاہدے سے دستبردار ہو جائے گی۔ کوئی سرکاری ایجنسی، پولیس یا دیگر ادارہ رجسٹریشن کے سلسلے میں مدارس سے براہ راست رابطہ نہیں کرے گا۔ دینی مدارس کی رجسٹریشن کا عمل ہمیشہ متعلقہ تنظیم، وفاق، رابطہ کے توسط سے ہوگا۔ اس مقصد کے لیے تمام تنظیمات اپنے کوآرڈی نیٹر مقرر کریں گی اور وہ تمام فارم متعلقہ دستاویزات کے ساتھ پر کر کے رجسٹرار کو پیش کریں گے۔

☆☆☆